© rasailojaraid.com

حدیث: عن النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ قال سالت رسول اللہ ﷺ عن البر و الاثم فقال البر حسن الخلق والاثم ما حاک فی نفسک و کرھت ان یطلع علیہ الناس رواہ مسلم فی کتاب البر و الصلۃ (ریاض الصالحین)

ترجمۃ الحدیث

حُسن اخلاق کی فضیلت و اھمیت

فضیلۃ الشیخ مولانا **محمد اکرم مدنی** صاحب
فاضل مدینہ یونیورسٹی، مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمہ: حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا نیکی تو اچھا اخلاق ہے۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے ناگوار ہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں۔

قارئین کرام: مندرجہ بالا حدیث میں ایک اہم اصول یہ بیان کیا گیا ہے کہ حسن اخلاق، نیکی اور خیر ہے اس لئے کہ بااخلاق آدمی محاسن اور افعال خیر ہی اختیار کرتا ہے اور رذائل (بدخصلتوں) سے اجتناب کرتا ہے اور گناہ کی بابت بھی نہایت عام فہم اصول بیان فرمادیا ہے۔ اس لئے کہ ہر برے کام پر انسان کا ضمیر اسے ملامت کرتا ہے اور ملامت گروں کی ملامت سے بھی وہ خوف محسوس کرتا ہے لیکن یہ صرف اس وقت تک ہی ہے جب تک انسان کی فطرت مسخ اور دل مردہ نہ ہوا ہو کیونکہ جب نہ لوگوں کا کوئی خوف ہی اسے محسوس ہوتا ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے انسان کی قوت شامہ (سونگھنے کی صلاحیت) صحیح ہو تو وہ تعفن اور بدبو کو محسوس کر لیتا ہے لیکن ہر وقت غلاظت کے ڈھیر پر رہنے والے کی قوت شامہ اس طرح ختم ہو جاتی ہے کہ گندگی کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے بھی اسے بدبو محسوس نہیں ہوتی۔

مذکورہ حدیث میں حسن اخلاق کی بہت بڑی اہمیت بیان کی گئی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نیکی کو حسن اخلاق سے تعبیر فرمایا ہے۔ کہ اسی طرح ایک دوسری حدیث سے بھی حسن اخلاق کی اہمیت وفضیلت ثابت ہوتی ہے اور وہ یہ ہے۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت سمعت رسول اللہ ﷺ یقول: ان المومن لیدرک بحسن خلقہ درجۃ الصائم القائم (ریاض الصالحین)

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ فرمارہے تھے: مومن یقیناً اپنے حسن اخلاق سے وہ درجہ پالیتا ہے جو ایک روزے دار اور شب بیدار شخص کے حصہ میں آئے گا۔

روزے دار سے مراد وہ شخص ہے جو کثرت سے نفلی روزے رکھتا ہے اور اس طرح قائم سے مراد راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ کی بکثرت عبادت کرنے والا ہے۔ ان دو عملوں کی پابندی نہایت مشکل ہے لیکن جو ان کا اہتمام کرتے ہیں اس کا اجر وثواب بھی انہیں اسی حساب سے بے پایاں ملے گا۔ لیکن حسن اخلاق سے آراستہ شخص، جو صرف فرائض کی ادائیگی کرتا مذکورہ نوافل کا اہتمام نہیں کر پاتا وہ بھی صائم وقائم کے درجے کو پالے گا۔ اس سے حسن اخلاق کی اہمیت وفضیلت واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنی زندگی حسن اخلاق سے مزین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com